s, Abd-al-Br: Sns ke ajibt: jis me ilm-i sarudhe ke arah se sns (suro) k raftr ke mutbiq bahut se amrz k ilj batly gay hai aur mustaqbil par akm lage gae hai

Lakhna, 1940

یہ ظاہر ہے کہ موجد و مخترع نے اس علم کی بنائے اول صرف تجربات پر رکھی ہوگی - مگر یہ پتہ لگانا کہ اوّل اوّل ..... کون اسکا موجد ہوا آج نا ممکن نہیں تو دشوار ضرور ہے - پھر بھی تمامتر کوشش صرف کرنے کے بعد جہانتک سراغ لگایا گیا ہے یہی ہے کہ یہ علم قدیم باشندگان ہند کی ایجاد ہے - ہندوستان کی قدیم اور مایۂ ناز کتابیں گواہی دیتی ہیں کہ اس علم کے تمام راز اپنی زبان سے مہادیو جی نے اپنی اردھنگنی پاربتی جی پر ظاہر کئے اور مہادیو جی ہی نے اسکو اختراع فرمایا - پاربتی جی کی زبان سے اس کے کچھ راز منتشر ہوکر دوسرے فرقوں میں پہونچے مگر پھر بھی اُسکو اسقدر چھپایا گیا کہ گیان دھیان ہی اسکا مصرف رہا - اور اسی لئے صرف جوگیوں کے فرقہ تک محدود ہوکر رہ گیا - اور دوسرے ضرورتمند اس کے فوائد سے محروم ابد قرار پائے - تارک الدنیا جوگیوں سے اسکی اشاعت کی اُمید بیکار تھی - اُن کی تجرد پسندی نے دوسروں کے کانوں تک اسکی بھنک بھی نہ پہونچنے دی - ہاں خود اسکے ذریعہ سے محنت شاقہ کرکے وہ فوائد اُٹھائے کہ آخرکار وہ خدا رسیدہ ہوگئے - اسی علم کی بدولت پرانایام وغیرہ کا ظہور ہوا اور اسی کی وجہ سے عمر طبعی میں اتنے اتنے اضافہ ہوئے کہ بڑے بڑے معمّر لوگ آج بھی پہاڑوں کی کھوہوں اور غاروں میں بیٹھے ہوئے دنیا کی ہوا کھارہے ہیں - جیسے ان کے جسم جوانی کے زمانہ میں تھے آج بھی ویسے ہی ہیں نہ ابتک انمیں کوئی تغیر رونما ہوا اور نہ آیندہ مدّتوں تک کے لیے اندیشہ ہے ......

.... مگر اسکی

UNIVERSITÄTS-BIBLIOTHEK HEIDELBERG
http://digi.ub.uni-heidelberg.de/diglit/abdalbari1940/0014
© Universitätsbibliothek Heidelberg
gefördert durch die DFG